احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 4 ستمبر 2013ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 4 ستمبر 2013ء 27 شوال 1434 ہجری 4 تبوک 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 201

عبرت کا مقام

اے ہوش و عقل والو! یہ عِبرت کا ہے مقام
چالاکیاں تو ہیچ ہیں ، تقویٰ سے ہوویں کام

جو مُتقی ہے اس کا خُدا خود نصیر ہے
انجام فاسِقوں کا عذابِ سَعیر ہے

جڑ ہے ہر ایک خیر و سَعادت کی اِتقا
جس کی یہ جڑ رہی ہے عمل اس کا سب رہا

(درثمین)

جلسہ سالانہ کی غرض تقویٰ وایمان اور حقوق اللہ وحقوق العباد کے معیاروں کو بڑھانا ہے

دنیا اور عزت وشہرت کی خاطر عبادت سے خدا کی رضا حاصل نہیں ہوتی

بنی نوع سے ہمدردی وشفقت بہت بڑی عبادت اور خدا کی رضا کے حصول کا بڑا ذریعہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 47ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے افتتاحی خطاب فرمودہ 30/اگست 2013ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 47 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ 2013ء کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کے لئے مورخہ 30/اگست 2013ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے آٹھ بجے حدیقۃ المہدی ہمپشائر لندن کے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا اور محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوگئے۔

افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترم ھانی طاہر صاحب نے سورۃ المؤمنون کی آیات 1 تا 12 کی تلاوت کی۔ ان آیات کا اردو ترجمہ محترم نصیر احمد قمر صاحب نے پیش کیا۔ ازاں بعد مکرم محمد اسحاق صاحب نے حضرت مسیح موعود کا بابرکت منظوم کلام ع

''ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے''

ترنم سے پیش کیا۔ بعد ازاں حضور انور نے افتتاحی خطاب فرمایا:

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا ہمارا یہ جلسہ خالص دینی جلسہ ہے۔ حضرت مسیح موعود کا جلسوں کے انعقاد کا مقصد افراد جماعت کو تقویٰ ایمان، نیکی اور حقوق العباد کی ادائیگی کے اعلیٰ معیاروں تک پہنچانا تھا اور حضرت مسیح موعود نے بار بار ایسی نصائح فرمائیں کہ جن سے ہم اس مقام اور معیار کو حاصل کرسکیں جن تک آپ ہمیں پہنچانا چاہتے تھے۔ تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انعامات اور حقیقی خوشخبریوں کے وارث بن سکیں۔ اس کے بعد حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا سچی خوشحالی اور راحت تقویٰ سے حاصل ہوتی ہے اور اس زندگی کے لئے موت ضروری ہے۔ جو موت کو قبول کرتا ہے وہی زندہ رہتا ہے لوگ دین حق سے دور ہیں اور دنیا کی خواہشوں کو جنت سمجھتے ہیں حالانکہ وہ دوزخ ہیں۔ جو تقویٰ اللہ اختیار کرتا ہے خدا اس کے لئے حقیقی خوشحالی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ تقویٰ اختیار کرو تو جو چاہو گے ہوگا۔ تمام اولیاء نے جو عروج، شہرت، عزت اور مقام پایا۔ وہ تقویٰ کے بدلہ میں ملا۔ ورنہ وہ معمولی انسان ہوتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم تقویٰ کی تعلیم دیتا ہے اور یہی علت غائی ہے۔ اگر تقویٰ ہو تو اعمال قبول ہوتے ہیں ورنہ نماز بھی فائدہ نہیں دیتی۔ جو اعمال دنیا کے لئے، مخلوق کے لئے، اپنی عزت و شہرت کے لئے کئے گئے ہوں۔ وہ کام خدا کی رضا کا موجب نہیں بن سکتے۔ جو رسمیں قال اللہ اور قال الرسولؐ کے خلاف ہوں ان سے علیحدہ ہونا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب مومن گناہ کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ کیونکہ اگر ایمان ہوتا تو وہ گناہ نہ کرتا۔ گناہ اسی وقت ہوتا ہے جب خوف خدا دل سے نکل جائے۔ حضرت مسیح موعود نے مثال دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اگر شیر سامنے کھڑا ہو تو بکری گھاس نہیں کھا سکتی اسی طرح اگر انسان کا خدا پر ایمان مضبوط ہو تو وہ گناہ نہیں کرسکتا۔ جب انسان اپنے آپ کو خدا کے سامنے نہیں پاتا اور سمجھتا ہے کہ میں اکیلا ہوں اس وقت وہ دہریہ ہوتا ہے۔ جونہی یہ خیال پیدا ہو کہ میں اکیلا ہوں اسی وقت ایمان ختم ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ کے لئے خدا سے استعانت مانگنی چاہئے۔ ایاك نستعین میں اسی امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اسی طرح دوسری سورۃ البقرہ بھی اسی مضمون سے شروع ہوتی ہے کہ ھدیً للمتقین۔ فرمایا جو تقویٰ دکھاتا ہے اس پر مشکلات آتی ہیں مگر جو صدق اور وفا دکھلاتا ہے اس پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور اس دنیا میں ہی جنت کی بشارت دیتے ہیں اور خدا خود ان کا متکفل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ بدیوں سے جنگ کا نام ہے تقویٰ کا اصل مقصود طہارت پیدا کرنا ہے۔ ہر قسم کے اخلاق رذیلہ ریاء، عجب اور بخل وغیرہ کو چھوڑنا اور سچی وفا اور صدق دکھلاتے ہوئے اخلاق فاضلہ کو اختیار کرنا انسان کو متقی بناتا ہے۔ ایک دو خلق ہونے سے نہیں بلکہ تمام اچھے اخلاق ہونے سے تقویٰ ملتا ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

خلیفہ کی آواز ہر احمدی سنے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''ہر خطبہ جو میں پڑھتا ہوں ہر تقریر جو میں کرتا ہوں ہر تحریر جو میں لکھتا ہوں اسے ہر احمدی اس نظر سے دیکھے کہ وہ ایک ایسا طالب علم ہے جسے ان باتوں کو یاد کر کے ان کا امتحان دینا ہے اور ان میں جو عمل کرنے کیلئے ہیں ان کا عملی امتحان اس کے ذمہ ہے ...... پھر جب پڑھ چکے تو سمجھے کہ اب میں استاد ہوں اور دوسروں کو سکھلانا میرا فرض ہے۔''

(خطباتِ شوریٰ جلد 2 صفحہ نمبر 21)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

بقیہ از صفحہ 1۔ افتتاحی خطاب

حضور انور نے فرمایا کہ اگر متقی خدا پر یقین رکھے اور اس سے تقویٰ مانگے اور یہ یقین رکھے کہ خدا ہر دعا کو قبول کرنے پر قادر ہے۔ بلکہ ابھی ابھی وہ دعا قبول کرے گا اور اپنی نعمتوں سے نواز دے گا اور تقویٰ کے لئے نماز التزام سے پڑھو۔ روزے سال میں ایک دفعہ اور زکوٰۃ صاحب نصاب پر فرض ہے۔ نماز ہر ایک پر دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے۔ جو خدا سے ڈرتا ہے۔ اس کو سمیع اور علیم مانتا ہے اور خدا سے بدظن نہیں ہوتا وہ بالآخر خدا کا ولی ہو جاتا ہے۔ جو خدا کا ولی ہوتا ہے خدا ان کی ایسے حفاظت کرتا ہے جیسے شیرنی اپنے بچہ کی حفاظت کرتی ہے۔ وہ اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے پکڑتا ہے اس کی آنکھ ہو جاتا ہے جس سے دیکھتا ہے۔ اس کے کان ہو جاتا ہے جن سے سنتا ہے اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جن سے وہ چلتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایمان کی مضبوطی دو طرح سے ہوتی ہے۔ پہلے زبان سے اقرار کرے اور پھر عمل سے اس پر قائم ہو جائے۔ دنیا میں اکثریت خدا کو مانتی ہے مگر اس کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتی۔ نرا دعویٰ کسی کام کا نہیں۔ اصل غرض و مقصد تب حاصل ہوتا ہے۔ جب اس دعویٰ کو عملی شہادت سے بچایا جاوے۔ آخرت پر یقین نہیں ہے۔ اگر گناہ کی سزا کا یقین ہو تو ضرور ڈرے۔ جیسے سنکھیا کا یقین ہے کہ مار دے گا۔ اس لئے کبھی سنکھیا نہیں کھائے گا۔ کیونکہ ایمان کو یقین کا رنگ نہیں دیا گیا اس لئے نفس دھوکہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حقیقی ایمان کی مضبوطی یہی ہے کہ موت کو خدا کی خاطر اختیار کیا جاوے اور ایمان کی غرض دنیاوی شرط و لالچ نہ ہو۔ انسان اپنی خواہشات کو قربان کرنے سے گھبراتا ہے اور سچی توبہ اختیار نہیں کرتا۔ حقیقی سچی توبہ میں اپنی خواہشات کو نہیں ملانا چاہئے۔ اگر خدا سے معاملہ صاف نہیں ہے تو انسان پکڑا جاتا ہے اور بیعت فائدہ نہیں دیتی۔ جو خدا کو اپنے لئے خاص کرتا ہے خدا اس کو اپنے لئے خاص کر لیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے کس کس طرح نہ سکھایا بلکہ دعائیں بھی کیں کہ اے خدا یہ لوگ ایمان لے آئیں مگر ابو جہل ایمان نہ لایا۔ حالانکہ آنحضرت ﷺ کے دل میں اتنی ہمدردی تھی اور اس قدر تکلیف اٹھا کر ان کی ہدایت کے لئے کوششیں کرتے تھے کہ خدا نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ کیا تو ان کی محبت اور ہمدردی میں اپنے آپ کو ہلاک کر لے گا۔ یاد رکھو واعظ صرف نصیحت کر سکتا ہے۔ نجات اسی کو ملتی ہے جو عمل کرتا ہے۔ جو حقیقی سچی توبہ کرتا ہے۔ اس پر خدا کے نور کی تجلی ہوتی ہے۔ فرمایا خدا کو دنیا پر مقدم رکھو اور سب سے قطع تعلق کرنا پڑے تو کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین کے دو حصے ہیں۔ ایک حقوق اللہ کا اور دوسرا حقوق العباد کا۔ فرمایا حقوق اللہ کی ادائیگی آسان ہے کہ خدا کو اس کی ضرورت نہیں۔ خدا وحدہ لا شریک ہے اس پر ایمان لاؤ اور مرسلوں پر ایمان لاؤ اور ان کی اتباع کرو۔ لیکن حقوق العباد میں مشکلات ہیں۔ کیونکہ اس سلسلہ میں نفس دھوکہ دے دیتا ہے اور انسان دوسرے انسان کا حق دبا لیتا ہے۔ اس لئے اس کی بہت رعایت رکھنی چاہئے اور اس کے لئے دعا بھی کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو حقوق العباد ادا نہیں کرتا وہ حقوق اللہ بھی چھوڑ دیتا ہے ماں باپ کی اطاعت و فرمانبرداری اور دوسرے عامۃ الناس کا خیال رکھنا، نوع انسانی پر شفقت و ہمدردی کرنا یہ بہت بڑی عبادت ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ غلاموں کو آزاد کرو، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور حقیقی سچی تعلیم کو سب انسانیت میں پھیلاؤ۔ دین یہی ہے کہ خدا تعالیٰ سے محبت کی جاوے اور انسانیت سے ہمدردی کی جاوے۔ اور جب تک دشمن کے لئے ہمدردی سے دعا نہ کی جاوے حقوق العباد ادا نہیں ہوتے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میرا کوئی دشمن نہیں جس کے لئے میں نے دعا نہ کی ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ایک جگہ وصل نہیں چاہتا اور دوسری جگہ فصل نہیں چاہتا۔ یعنی اپنے حق میں شریک کا وصل نہیں چاہتا۔ یعنی اس کو پسند نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور کسی بھی طرح کسی کو اس سے ملایا جائے اور اسی طرح حقوق العباد میں فصل یعنی علیحدگی پسند نہیں کرتا ہے کہ انسانوں کے درمیان تعلقات کو توڑا جائے کسی سے نرمی کی جائے اور دوسرے سے نرم سلوک نہ کیا جائے۔ بلکہ ایک ہو جاؤ۔ خدا نیکوں کی وجہ سے بدوں کو بھی معاف کر دیتا ہے۔ سوایسے بن جاؤ کہ جن کا ہم جلیس بھی بدبخت نہیں ہوتا۔

حضور انور نے خطاب کے آخر میں دعائیہ فقرات کہتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ جلسہ ہمیں حقیقی تقویٰ عطا کرے۔ ہر نیکی بجالانے کی توفیق دے، ہر بدی سے بچائے، خدا کی خشیت پیدا ہو، وہ ایمان نصیب ہو جو ہمارے قول و فعل کو خدا کی رضا سے ملا دے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے ہوں۔ ہم بدبختوں کے ساتھ نہ بیٹھیں اور جو ہمارے ساتھ بیٹھے وہ بدبخت نہ رہے، ان دنوں میں اپنے جائزے لیتے رہیں اور ان نصائح پر عمل کرنے والے ہوں، ایمان اور نیکی کے سلسلہ میں پیدا ہونے والی تبدیلیاں ہمیشہ رہیں، ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہنے والے ہوں، حق بیعت کو ادا کرنے والے ہوں، عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں، برطانیہ میں احمدیت کے سو سال پورے ہونے کی خوشیاں منا رہے ہیں اس کا فائدہ یہی ہے کہ وہ تبدیلیاں ہمارے اندر پیدا ہوں جو حضرت مسیح موعود پیدا کرنا چاہتے تھے، پاکستان کے احمدیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، ہر جگہ احمدی کو اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے، جلسہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعائیں کریں اور دنیا جو جنگ کی طرف جا رہی ہے۔ جنگ اگر مقدر ہی ہے تو اللہ تعالیٰ انسانیت کو اس کے بداثرات سے محفوظ رکھے آمین۔ اس کے بعد حضور انور نے افتتاحی دعا کروائی۔

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سوال و جواب خطاب کارکنان

جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء

س: جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے دن کیا جماعتی روایت ہے؟

ج: فرمایا ''روایتاً آج کے دن اس وقت کارکنان کو ان کی ڈیوٹیوں کے بارے میں، ان کی ذمہ داریوں کے بارہ میں یاد دہانی کروائی جاتی ہے۔''

س: جلسہ سالانہ جرمنی 2013 کے موقع پر حضور انور نے کارکنان کو کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا ''ہر کارکن کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ان سہولتوں کے ساتھ ان کو پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے تیار رہنا چاہئے ...... اپنے آپ کو خالصتاً حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے خدمت کے جذبے کے تحت وقف کر دیں، ان تین دنوں کے لئے ...... اور اس کے لئے خود بھی دعائیں کرتے رہیں اور خاص طور پر کارکنان کو اس بات کی پابندی کرنی چاہئے اور افسران اور ناظمین کو بھی کہ ان کے کارکنان نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کر رہے ہیں۔ پانچوں نمازیں پڑھنا ضروری بھی ہیں۔ یہ نہیں کہ ہم ڈیوٹی دے رہے ہیں تو اب وہ نمازیں ہماری قضا ہو جائیں۔ ڈیوٹی کا فائدہ تب ہی ہے جب نمازوں کی بھی بروقت ادائیگی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین''

س: پاکستان سے جرمنی جانیوالے احباب کو حضور انور نے کیا ہدایت فرمائی؟

ج: فرمایا! ''گزشتہ ایک دو سال میں پاکستان سے آئے ہیں، یہ اسائلم سیکرز ہیں کیونکہ ان لوگوں کو تو جوش اور جذبہ بیشک ہو گا لیکن تجربہ نہیں ہے کیونکہ گزشتہ ایک لمبے عرصہ سے، تقریباً 30 سال سے ہی سمجھ لیں، 29 سال تو ہو گئے کہ وہاں جلسے نہیں ہو رہے۔ اس لئے آپ لوگ جہاں جذبے سے کام کرنے والے ہوں گے وہاں کام کو سیکھیں۔ کیونکہ کام کی اٹکل بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ ہم پاکستان سے آئے ہیں تو ہمیں تجربہ ہے۔ تجربہ چھوٹے پیمانے پر تو شاید ہو، چھوٹے چھوٹے اجلاسات کا، لیکن گزشتہ تین چار سال سے تو وہ بھی نہیں ہوتے۔ ایک مجبوری ہے۔ پس اس جذبہ کو احسن رنگ میں مہمانوں کی خدمت کے لئے استعمال کریں اور یہاں کے جو لوگ ہیں ان کی اچھی باتیں سیکھنے کی کوشش کریں اور اگر کوئی اچھا مشورہ ہو تو بیشک دیں۔''

س: جلسہ کے افسران کو حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا ''افسران کو بھی اپنے کارکنان سے اچھے مشورے کو قبول کرنا چاہئے۔ اسی سے مزید آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔''

سوالات خطبہ عید الفطر

10 راگست 2013ء

س: حضور انور نے خطبہ عید الفطر کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے رمضان کے حوالہ سے احمدی احباب کی کس خواہش کا ذکر کیا؟

س: حضور انور نے حدیث کی روشنی میں رمضان کی کیا فضیلت بیان فرمائی؟

س: ایک مومن رمضان میں خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث کس طرح بن سکتا ہے؟

س: رحمت کے کیا معنی بیان ہوئے؟

س: مغفرت کے کیا معنی بیان کئے گئے؟

س: عتق من النار کا مطلب بیان کریں؟

س: حضور انور نے جہنم کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟

س: رمضان کے مہینے میں بجالائی جانے والی نیکیوں کو مستقل زندگی کا حصہ بنانے کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

س: ایک مومن کا مطمح نظر کیا ہونا چاہئے؟

س: حضور انور نے حقیقی عید کی کیا تعریف فرمائی؟

س: آزمائش کے دور میں ایک مومن کو شیطان سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

س: ایمان کے لئے کیا ضروری ہے؟

س: حضرت مسیح موعود نے ایمان، اعمال صالحہ اور بہشت کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

س: حضرت مسیح موعود نے اعمال صالحہ کا نتیجہ کیا بیان فرمایا؟

س: ایمان کے کتنے درجے ہیں اور آخری درجہ کیسے عطا ہوتا ہے؟

س: اعمال صالحہ کے بغیر ایمان کی کیا حیثیت ہے؟

س: عمل صالح کیا چیز ہے؟

س: اصل عید کیا ہے؟

س: حضور انور نے اس عید پر احباب جماعت کو کون سا عہد کرنے کی ہدایت فرمائی؟

☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب

نشہ آور اشیاء کی حرمت اور ان کے نقصانات

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ؛اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جؤا اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔پس ان سے پوری طرح بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کردے اور تمہیں ذکرِ الٰہی اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم باز آجانے والے ہو؟

(سورۃ المائدہ:91، 92)

سورۃ المائدہ آیت 91 کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”شراب اور قمار بازی اور بت پرستی اور شگون لینا یہ سب پلید اور شیطانی کام ہیں ان سے بچو۔“

(تقریر جلسہ مذاہب صفحہ 26)

مزید فرماتے ہیں۔”جب انسان تعصب اور فاسقانہ زندگی سے اندھا ہو جاتا ہے۔تو اسے حق اور باطل میں فرق نظر نہیں آتا ہر ایک حلال کو حرام اور ہر ایک حرام کو حلال سمجھتا ہے اور نیکی کے ترک کرنے میں ذرا دریغ نہیں کرتا۔شراب جو اُم الخبائث ہے عیسائیوں میں حلال سمجھی جاتی ہے مگر ہماری شریعت میں اس کو قطعاً منع کیا گیا ہے اور اس کو رجس من عمل الشیطٰن کہا گیا ہے۔کیا کوئی پادری ہے جو یہ دکھاوے کہ انجیل میں حرمت شراب لکھی ہے .... پھر دلیری کیوں نہ ہو جو بڑا پرہیزگاراں میں ہوگا وہ کم از کم ایک بوتل برانڈی کی ضرور استعمال کرتا ہوگا چنانچہ کثرت شراب نے ولایت میں آئے دن نئے نئے جرائم کو ایجاد کر دیا ہے ...... قمار بازی میں اتلاف حقوق ہوتا ہے شراب نوشی کے ساتھ دوسرے گناہ مثلاً زنا، قتل وغیرہ لازمی پڑے ہوئے ہیں۔جہاں تک ہمیں مجرموں کے حالات سے شہادت ملتی ہے۔وہ یہ ہے کہ شراب سے زنا ترقی کرتا ہے۔چنانچہ شراب نوشی میں اس وقت یورپ اول درجہ پر ہے اور زنا میں بھی اول نمبر پر۔

(الحکم جلد 7 نمبر 22 مورخہ 17 جون 1903ء صفحہ 17 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 423)

حضرت مصلح موعود ان آیات کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

”ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ شراب ایک گندی چیز ہے۔اس کا پینا شیطانی فعل ہے یعنی دین کے خلاف ہے اس سے عداوت اور بغض پیدا ہوتا ہے اور اس کے پینے سے ذکر الٰہی اور نماز میں روک پیدا ہوتی ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد اول ص 243)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں۔تو کہہ دے کہ ان (کاموں) میں بڑا گناہ (اور نقصان) ہے اور لوگوں کے لئے ان میں (کئی ایک) منفعتیں (بھی) ہیں اور ان کا گناہ (اور نقصان) ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

(سورۃ البقرہ 220)

اس آیت کے تفسیری نوٹ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اسی طرح اثم کے معنی نیکیوں سے روکنے کے ہیں۔(مفردات) پس اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ ان افعال کے نتیجہ میں نیکیوں سے محرومی ان کے منافع سے زیادہ ہے۔یہ معنی گو ترجمہ کے لحاظ سے مشکل ہیں لیکن تفسیر کے لحاظ سے بہت اعلیٰ ہیں۔کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ شراب اور جوئے سے اس لیے منع کیا گیا ہے کہ یہ نیک کاموں سے روکتے ہیں۔شراب پینے والا نماز، عبادات وغیرہ سے اور روحانی امور میں باریک غور و فکر سے محروم رہتا ہے اور فضول باتوں کی طرف اُس کی توجہ زیادہ ہو جاتی ہے........ بلکہ انجام سے بے پرواہ ہو کر جان کو ضائع کردینے کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(تفسیر صغیر ص 49)

حرمت شراب ازروئے حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرنشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی کثرت نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاشربۃ باب مااسکرہ کثیرہ فقلیلہ حرام حدیث 3392)

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نشہ آور چیز اور عقل میں بگاڑ پیدا کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاشربۃ باب النھی عن المسکر حدیث 3686)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اللہ ﷺ نے شراب، جوئے، بربط اور غبیراء سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کی ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔

ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن سلام ابوعبیدہؓ نے بیان کیا کہ غبیرا جوار کی شراب کو کہتے ہیں جسے حبشہ والے استعمال کرتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاشربۃ باب النھی عن المسکر حدیث 3685)

حضرت نعمان بن بشیرؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ شراب انگور کو نچوڑ کر، منقہ سے، گندم سے، جو اور جوار سے بنائی جاتی ہے اور میں تمہیں ہرنشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں۔

(سنن ابی دائود کتاب الاشربۃ باب الخمر مما ھو حدیث 3677)

حضرت عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہرنشہ آور جو عقل میں بگاڑ پیدا کردے شراب کے زمرہ میں آتی ہے اور ہرنشہ آور چیز حرام ہے اور جس نے نشہ آور چیز کا استعمال کیا اس کی چالیس دن کی نمازیں ضائع ہوگئیں لیکن اگر وہ توبہ کرلے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا لیکن اگر اس نے یہ عمل چوتھی بار ایسا کیا تو پھر اللہ پر یہ بات واجب ہے کہ وہ اسے طینۃ الخبال پلائے۔ایک صحابی نے عرض کی یا رسول اللہؐ یہ طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ دوزخیوں کے زخموں کا دھوون ہے اور جس نے چھوٹی عمر میں اسے پیا جبکہ اسے حلال و حرام کی تمیز نہیں تھی تو اللہ پر واجب ہے کہ اسے طینۃ الخبال پلائے۔

(سنن ابی دائود کتاب الاشربۃ باب النھی عن المسکر حدیث 3680)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص جیشان سے آیا اور جیشان یمن میں ہے۔اس نے نبی ﷺ سے ایک مشروب کے متعلق پوچھا جو ان کے علاقہ میں لوگ پیتے ہیں جو مکئی سے بنائی جاتی ہے۔اسے مزر کہا جاتا ہے۔نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ نشہ دینے والی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں رسول ﷺ نے فرمایا ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔اللہ عزوجل نے عہد کیا ہے کہ جو نشہ آور چیز پیے گا کہ وہ اسے طینۃ الخبال پلائے گا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا دوزخیوں کا پسینہ یا دوزخیوں کا نچوڑ۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربۃ باب بیان ان کل خمروان کل خمر حرام حدیث 2002)

وائل حضرمی سے روایت ہے کہ طارق بن سوید جعفیؓ نے نبی ﷺ سے شراب کے بارہ میں پوچھا آپؐ نے منع فرمایا یا اس کے بنانے کو ناپسند فرمایا: تو اس نے کہا میں تو صرف دوا کے لئے بناتا ہوں۔آپؐ نے فرمایا یہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربۃ حدیث 1984)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شراب پینے پر کھجور کی ٹہنیوں اور جوتیوں سے سزا دی جبکہ ابوبکرؓ نے چالیس کوڑے لگوائے۔

(صحیح بخاری کتاب الحدود باب ماجاء فی ضرب شارب الخمر حدیث 6773)

مالک بن ابی مریم کہتے ہیں کہ ہمارے پاس عبدالرحمان بن غنم آئے۔ہم نے طلاء (طلاء: انگوروں کو نچوڑ کر اس کے رس کو پکا کر جو شراب بنائی جاتی ہوا سے طلاء کہتے ہیں) (النہایۃ جلد دوم صفحہ 121،122 زیر مادہ طلاء) کے متعلق گفتگو کرنا شروع کردی اس پر انہوں نے فرمایا کہ ابو مالک اشعریؓ نے بیان فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ میری اُمت میں سے لوگ شراب کو اس کا نام بدل کر پئیں گے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاشربۃ 3688)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کے پینے والے پر، اور اس کے پلانے والے پر اور اس کے خرید نے والے اور بیچنے والے پر اور اس کے نچوڑنے والے اور نچڑوانے والے پر اور اس کو اٹھانے والے اور جس کی طرف وہ اُٹھا کر لے جاتا ہے لعنت کی ہے۔

(سنن ابی دائود کتاب الاشربۃ باب العنب یعصر للخمر حدیث 3674)

حرمت شراب پر صحابہ کا پاک نمونہ

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں ابوطلحہؓ کے گھر (ایک مجلس میں) لوگوں کا ساقی تھا اور ان دنوں شراب کھجور سے تیار ہوتی تھی۔رسول اللہ ﷺ نے ایک منادی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کرے توجہ سے سنو شراب حرام کر دی گئی ہے۔(حضرت انسؓ) کہتے تھے۔اس پر مجھے ابوطلحہؓ نے کہا۔باہر نکلو اور اسے انڈیل دو میں باہر گیا اور وہ انڈیل دی اور وہ مدینہ کی گلیوں میں بہنے لگی۔

(صحیح بخاری کتاب المظالم حدیث نمبر 2464)

ارشادات حضرت مسیح موعود

ہرنشہ کی چیز ترک کردو

”تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزار ہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں۔“

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 70، 71)

شراب عفت وحیا کی جانی دشمن ہے

''شراب تو انتہائی شرم، حیا، عفت، عصمت کی جانی دشمن ہے۔ انسانی شرافت کو ایسا کھو دیتی ہے کہ جیسے کتے، بلے، گدھے ہوتے ہیں۔ اس کا پیکر بالکل انہی کا مشابہ ہو جاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد3 صفحہ 107)

نشہ زندگی کو کھا جاتا ہے

''جب انسان نشہ کا عادی ہو جاتا ہے تو پھر چھوڑنا مشکل ہے۔ یہ نشہ بھی کیا شے ہے کہ ایک طرف زندگی کو کھا جاتا ہے..... نشہ والوں کو نشہ نہ ملے تو موت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔''

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 423)

صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے

''صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں؟ اس سے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جاوے گا کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے اسی طرح پر جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 505)

نشہ شیطان کے عمل سے ہے

''شراب جو اُم الخبائث ہے اسے حلال سمجھا گیا ہے۔ اس سے انسان خشوع خضوع سے جو کہ اصل جزو (-) ہے بالکل بے خبر ہو جاتا ہے۔ ایک شخص جو کہ رات دن نشہ میں رہتا ہے ہوش اس کے بجا ہی نہیں ہوتے تو اسے دوسری بدیوں کے ارتکاب میں کیا رکاوٹ ہو سکتی ہے؟ موقعہ موقعہ پر ہر ایک مثل زنا، چوری، قمار بازی وغیرہ کر سکتا ہے ہماری شریعت نے قطعاً اس کو بند کر دیا ہے اور یہاں تک لکھ دیا ہے کہ یہ شیطان کے عمل سے ہے تاکہ خدا کا تعلق ٹوٹ جاوے''۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ 324 حاشیہ)

نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے

''حدیث میں آیا ہے..... یعنی (-) کا حسن یہ بھی ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جاوے۔ اسی طرح پر یہ پان، حقہ، زردہ (تمباکو)، افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں۔ بڑی سادگی یہ ہے کہ ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان ان کا بفرض محال نہ ہو تو بھی اس سے ابتلا آ جاتے ہیں اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے...... عمدہ صحت کو کسی بیہودہ سہارے سے کبھی ضائع کرنا نہیں چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے۔''

(ملفوظات جلد2 صفحہ 219)

افیون قویٰ کو نابود کر دیتی ہے

''جو لوگ افیون کھاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمیں موافق آ گئی ہے۔ وہ موافق نہیں آتی دراصل وہ اپنا کام کرتی رہتی ہے اور قویٰ کو نابود کر دیتی ہے۔''

(ملفوظات جلد2 صفحہ 321)

تمباکو نوشی کی مضرت

ایک شخص نے امریکہ سے تمباکو نوشی کے متعلق اس کے بہت سے مجرب نقصان ظاہر کرتے اشتہار دیا۔ اس کو آپ نے سُنا فرمایا کہ: ''اصل میں ہم اس لئے اسے سُنتے ہیں کہ اکثر نوعمر لڑکے، نوجوان تعلیم یافتہ بطور فیشن ہی کے اس بلا میں گرفتار و مبتلا ہو جاتے ہیں تا وہ ان باتوں کو سن کر اس مضر چیز کے نقصانات سے بچیں۔''

فرمایا: ''اصل میں تمباکو ایک دھؤاں ہوتا ہے جو اندرونی اعضاء کے واسطے مضر ہے (-) لغو کاموں سے منع کرتا ہے اور اس میں نقصان ہی ہوتا ہے لہذا اس سے پرہیز ہی اچھا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 110)

حضرت مسیح موعود نے تمباکو کے بارے میں فرمایا:

اگر آنحضرت ﷺ کے وقت یہ ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جائے۔ ایک لغو اور بیہودہ حرکت ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص176)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول

سوال: تمباکو کو پینا کیسا ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جواب میں فرمایا: ''(تمباکو پینا) فضول خرچی میں داخل ہے۔ کم از کم آٹھ آنے ماہوار کا تمباکو جو شخص پیئے۔ سال میں چھ روپے اور سولہ سترہ سال میں یک صد روپے ضائع کرتا ہے۔ ابتداء تمباکو نوشی کی عموماً بُری مجلس سے ہوتی ہے۔''

(البدر 16 مئی 1912ء صفحہ3)

تمباکو نوشی کے نقصانات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تمباکو نوشی کے نقصانات کے بارے میں فرماتے ہیں:

(الف) تمباکو کے استعمال میں ایک خفیف قسم کے خمار یا سکر کی آمیزش ہے۔ اس لئے خواہ تھوڑے پیمانہ پر ہی سہی مگر بہرحال وہ اپنی اصل کے لحاظ سے ان نقصانات سے حصہ پاتا ہے جو شراب کے تعلق میں اسلام نے بیان کئے ہیں.....

(ب) تمباکو کے استعمال سے خواہ وہ حقہ اور سگریٹ کی صورت میں ہو یا زردہ اور نسوار کی صورت میں، انسان کو بسا اوقات ایسی مجالس یا صحبت یا سوسائٹی کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ جو دینی یا اخلاقی لحاظ سے اچھی نہیں ہوتی۔

(ج) تمباکو کے استعمال سے اوقات کو بے کار طور پر گزارنے اور وقت ضائع کرنے عادت پیدا ہوتی ہے .....

(د) حقہ اور سگریٹ کے استعمال سے منہ میں ایک طرح کی بو پیدا ہوتی ہے..... بو خدا کی رحمت کے فرشتوں کو بہت ہی ناپسند ہے اور اسی لئے آنحضرت ﷺ نے بُو کی حالت میں مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے...... کہ حقہ اور سگریٹ نوش اعلیٰ الہام سے محروم رہتا ہے۔ اسی طرح یہ نقص ایک اہم دینی اور اخلاقی نقص بن جاتا ہے۔

(ھ) تمباکو کے استعمال سے طبی اصول کے ماتحت قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے جو اخلاقی اور دینی لحاظ سے سخت نقصان دہ ہے کیونکہ ایسا شخص نیکیوں کے اختیار کرنے اور بدیوں کا مقابلہ کرنے میں عموماً کم ہمتی دکھاتا ہے۔

(مضامین بشیر جلد 1 صفحہ 287،286)

رفقاء حضرت مسیح موعود کا پاک نمونہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رفقاء حضرت مسیح موعود کے نیک نمونہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں۔

''ایک دفعہ حضرت اقدس مسیح موعود 1892ء میں جالندھر تشریف لے گئے تھے۔ حضور کی رہائش بالائی منزل پر تھی کسی خادمہ نے گھر میں حقہ رکھا اور چل گئی اسی دوران حقہ گر پڑا اور بعض چیزیں آگ سے جل گئیں۔ حضور نے اس بات پر حقہ پینے والوں سے ناراضگی اور حقہ سے نفرت کا اظہار فرمایا: یہ خبر نیچے احمدیوں تک پہنچی جن میں سے کئی حقہ پیتے تھے اور ان کے حقے بھی مکان میں موجود تھے۔ انہیں جب حضور کی ناراضگی کا علم ہوا تو سب حقہ والوں نے اپنے حقے توڑ دیئے اور حقہ پینا ترک کر دیا۔ جب عام جماعت کو بھی معلوم ہوا کہ حضور حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں تو بہت سے باہمت احمدیوں نے حقہ ترک کر دیا۔''

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 380,379)

شراب اور جوئے سے اپنی نسلوں کی حفاظت کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''یہ شراب جسے اُم الخبائث بھی کہتے ہیں یعنی برائیوں کی ماں، جسے آنحضرت ﷺ نے اللہ کے حکم سے جب منع فرمایا تو مدینے کی گلیوں میں پانی کی طرح بہنے لگی۔ کیونکہ صحابہؓ نے ایک ہی وقت میں بغیر کسی چوں چرا کے اپنے تمام شراب کے مٹکے توڑ دیئے (مسلم کتاب الاشربہ)......

پس شراب اور جؤا وغیرہ جو ہیں کیونکہ خداتعالیٰ نے جوئے کو بھی شراب کے ساتھ بیان فرما کر اثم کبیر فرمایا ہے۔ یہ برائیاں...... تباہی کا باعث ہیں۔ بلکہ ہر ایک تباہی کی بنیاد ہیں۔ کیونکہ یہ دین سے دُور لے جانے والی ہیں اور خداتعالیٰ سے دُور لے جانے والی ہیں اور جب انسان خداتعالیٰ سے دُور چلا گیا تو پھر اپنے اُوپر ہلاکت سہیڑ لی۔

پس ان ملکوں میں جہاں شراب پانی کی طرح پی جاتی ہے۔ جہاں ہر دکان پر، ریسٹورنٹ پر، ہر پٹرول سٹیشن پر شراب ملتی ہے اور جوئے کی مشینیں لگی ہوئی ہیں اور یہ چیزیں پھر ترقی کی نشانی سمجھی جاتی ہیں احمدیوں کو بڑا پھونک پھونک کر چلنے کی ضرورت ہے اور نہ صرف اپنے آپ کو ان برائیوں سے بچانا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی، اپنے بچوں کی خاص طور پر ان کی جو نوجوان ہیں، نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، حفاظت کرنی ہے، ان چیزوں کی، ان بُرائیوں کی اہمیت ان پر واضح کرنی ہے۔ جوئے کی عادت کھیل کھیل میں پڑ جاتی ہے اور پھر یہ ایک ایسا نشہ ہے کہ جو اس میں مزید مبتلا کرتا چلا جاتا ہے پھر انسان اس برائی میں دھنستا چلا جاتا ہے۔''

(خطبات مسرور جلد8 صفحہ 160)

سگریٹ میں نشہ آور چیزیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

آج کل یہی برائی ہے حقہ والی جو سگریٹ کی صورت میں رائج ہے تو جو سگریٹ پینے والے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ سگریٹ چھوڑیں۔ کیونکہ چھوٹی عمر میں خاص طور پر سگریٹ کی بیماری جو ہے وہ آگے سگریٹ کی کئی قسمیں نکل آئی ہوئی ہیں۔ جن میں نشہ آور چیزیں ملا کر پیا جاتا ہے۔ تو وہ نوجوانوں کی زندگی برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جو دجال کا پھیلایا ہوا ہے اور بدقسمتی سے

(۔) ممالک بھی اس میں ہیں۔ بہرحال ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ کوشش کریں کہ سگریٹ نوشی کو ترک کریں۔

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 380)

چار بری عادات زندگی کے بارہ سال کم کرنے کا باعث

ایک تازہ ترین تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ تمباکو نوشی، غیر متوازن غذا کا استعمال، شراب نوشی اور جسمانی حرکت یا ورزش کی کمی انسان کی زندگی کو اوسطاً 12 سال کم کر دیتی ہے۔

تمباکو نوشی موت کا باعث بنتی ہے

ریسر چرز نے کہا ہے اس قسم کے لائف اسٹائل میں تبدیلی کے سبب صحت کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ ہوسکتا ہے۔ایک تازہ ترین رپورٹ کے Archives of Internal Medicine میڈیکل ایسوسی ایشن کی طرف سے شائع ہونے والے جریدے کے مطابق تمباکو نوشی، غیر صحت مند غذا کا استعمال، شراب نوشی اور جسمانی حرکت نہ کرنے والے انسانوں کے اندر کینسر یا سرطان اور امراض قلب میں مبتلا ہوکر مرنے کی شرح ایسے انسانوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتی ہے جوان چار بری عادات سے بچے رہتے ہیں۔ ماہرین نے 1984ء سے 1985ء کے دوران 18 سال سے اوپر کی عمر کے 4,886 انسانوں کے لائف سٹائل کا تحقیقی جائزہ لیا جس سے یہ پتا چلا کہ تمباکو نوشی، غیر متوازن غذا کا استعمال، شراب نوشی اور جسمانی حرکت یا ورزش کی کمی جیسے عادات زندگی میں مبتلا افراد کی زندگی ایسے انسانوں کے مقابلے میں اوسطاً کئی گُنا کم ہوتی ہے جو ان عادات سے محفوظ رہتے ہیں۔

چربی کا استعمال میٹابولک سسٹم کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔

تواتر سے کئے جانے والے اوسطاً 20 سال پر محیط طبی جائزں کی رپورٹ سے پتا چلاہے کہ مذکورہ چار بری عادات کے سبب ایک ہزار اسی افراد اپنی زندگی سے ہاتھ دھوبیٹھے۔ ان میں سے 431 کا انتقال امراض قلب، جبکہ 318 کا کینسر کے سبب ہوا۔ ماہرین کے مطابق اس 331 Elisabth Kvaavik افراد دیگر بیماری میں مبتلا ہو کر لقمہ اجل بنے۔ ناروے کے دارالحکومت اوسلو کی یونیورسٹی کے ماہر طب کئی تحقیقی رپورٹ کے مصنفین میں سے ایک ہیں۔ان کا ماننا ہے کہ تمباکو نوشی، غیر متوازن غذا کا استعمال، شراب نوشی اور جسمانی حرکت یا ورزش کی کمی جیسی بری عادات کے عوامی صحت پر مرتب ہونے والے مضر اثرات کا مکمل جائزہ لینے کے لئے ضروری یہ امر ہے کہ ان چاروں عادات کے مشترکہ اور انفرادی دونوں نقصانات کا اندازہ لگایا جائے۔

امراض قلب اور شراب

جسم میں دوران خون قائم رکھنے والی قلبی نالیوں اور شریانوں کے امراض میں اضافہ ہو رہا ہے اس کے لئے شراب کے استعمال کا مسئلہ ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے۔اب وہ بات نہیں رہی کہ بیماریاں خال خال نظر آتی تھیں۔اس بیماری کے آغاز کی کئی وجوہات ہیں، انہیں خطرناک امکانات میں ایک عنصر خوراک، جسم اور خون میں موجود چربی ہے۔جسم میں زیادہ گرمی پیدا کرنے والے الکحل کی اقسام مثلاً برانڈی اور وہسکی سے انسان کی حرکت قلب بند ہو جانے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

تازہ چھان بین کے مطابق چربی کی جو قسمیں خون پھینکنے والی نالیوں میں (شریانوں) کے امراض پیدا کرتی ہے ان میں ٹرائی گلیسرائیڈ سب سے زیادہ اہم ہے اور یہی مادہ ہے جو الکحل کے استعمال سے خون میں بڑھ جاتا ہے جو الکحل کثیر مقدار میں نوش کئے جاتے ہیں وہ گردش خون کو متاثر کرتے ہیں اور حرکت قلب بند کر دینے کا باعث بن سکتے ہیں عادی بھاری مقدار میں شراب پینے والوں میں ایک بیماری پیدا ہوتی ہے۔ جسے الکحو لک کارڈیو مایوتھی کہتے ہیں۔

شراب کے اثرات اعصابی نظام پر

شراب سے دماغ پر اتنا بُرا اثر پڑتا ہے کہ رفتہ رفتہ تمام اعصابی نظام تباہ ہوکر رہ جاتا ہے اس سے سوچنے اور فیصلہ کرنے کی قوت کم ہوجاتی ہے شرابی کی قوت مدافعت کمزور ہوجانے سے عام دوائیں بھی اس پر اثر نہیں کرتیں اس لئے شرابی کو اگر کوئی مرض لاحق ہوجائے تو اس کا علاج نہایت مشکل ہوتا ہے۔

شراب عصبی خلیوں کی اس باریک جھلی میں داخل ہوجاتی ہے جو نامیاتی چربی جیسے مرکب یعنی لائیپڈ کی حفاظت میں ہوجاتی ہے اس کا بُرا اثر اعصابی نظام کے مراکز پر نا قابل علاج حد تک ہوتا ہے۔الفاظ کا بھولنا اور ہاتھوں کا رعشہ اس اعصابی نقصان کی نشانیاں ہوتی ہیں شراب میں چربی پگھلانے کی صلاحیت ہوتی ہے تخلیقی خلیوں میں داخل ہوکر ان کو بے حد نقصان پہنچاتی ہیں اس کی عام فہم مثال میں نئی نسل کی ذہانت میں کمی اور ناقص بالیدگی شامل ہیں۔ بہت سے مطالعہ جات اور سروے کے بعد یہ حقیقت ظاہر ہوتی جا رہی ہے کہ ذہنی طور پر غبی بچوں کے والدین اکثر و بیشتر شدید قسم کی شراب نوشی کرتے تھے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ شراب عورت کے غم اور بیضہ حیات کے خلیے کو بہت آسانی سے نقصان پہنچاتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ شرابی ماؤں کے بچے اکثر موروثی طور پر دماغ یا قلبی قومہ یا جھٹکے کا شکار ہوجاتے ہیں شرابی باپ کی طرف سے ایسے واقعات کی تعداد تیس فیصد سے زیادہ تک ہوتی ہے۔شروع میں شراب سے جنسی قوت بڑھ جاتی ہے لیکن بعد میں اتنی کمزوری ہوتی ہے جو باعث ندامت بنتی ہے۔

دنیا اس وقت ایڈز کے خطرے سے لرزاں ہے لیکن ایڈز کے پیدا کرنے میں شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کا ہاتھ ہے۔

معاشرہ پر اثرات

1۔مخمور انسان ایسی ایسی عجیب، ناز یبا اور انسانیت سوز حرکات کا ارتکاب کرتا ہوا نظر آتا ہے کہ کوئی باوقار انسان انہیں دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔

2۔شرابیوں میں زود رنجی یا غصہ کا فوری حملہ، ان کو معاشرے میں لاتعداد تنازعات میں الجھائے رکھتے ہیں۔شراب میں بدمست کبھی جوش میں آکر گالیاں بلکہ مرنے مارنے پر اتر آتا ہے۔کبھی رونے لگتا ہے اور کبھی خوفزدہ ہوکر کانپنے لگتا ہے۔

3۔لاتعداد متواتر طلاقیں معاشرے کی بنیادی ڈھانچوں کو ہلا کر رکھ دیتی ہیں اور نتائج میں مجرمانہ ذہنیت کے حامل بچوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے تمام معاشرہ خطرناک حد تک متاثر ہوتا ہے۔مختلف قسم کے کام کرنے والے مزدوروں اور کاریگروں پر شراب کی وجہ سے بے دلی اور کاہلی کا غلبہ ہو جاتا ہے اس طرح ان کی کارکردگی اور مہارت پر بُرا اثر پڑتا ہے جس کا آخری نقصان معاشرہ کو پہنچتا ہے۔

4۔شراب کی وجہ سے انسانوں میں ایک دوسرے کی طرف غیر ہمدردی کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قومی تفکر، معاشرتی اتحاد اور معاشرتی مسائل کے خلاف جہاد کا جذبہ مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے۔

5۔شیطان شراب اور جوئے کے ذریعے انسانوں کے درمیان منافقت اور فساد پیدا کرتا ہے اس لئے خداتعالیٰ نے سورہ مائدہ میں فرمایا یہ گندے کام شیطانی عمل ہیں۔پس ان سے بچتے رہو تا کہ تمہاری زندگی اچھی گزرے، گویا یہ کام ہلاکت و بربادی کے موجب ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو ان مضر صحت و مخرب اخلاق چیزوں سے بچائے رکھے۔آمین

شیطان نیکی کے راستہ سے دھوکا دیتا ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

کمزوروں کی اصلاح سو وہ ہمیشہ ہمارے مدنظر رہتی ہے اور کمزوریاں تو ہر انسان میں پائی جاتی ہیں اور ہر انسان اگر چاہے تو انہیں چھوڑ کر زیادہ بلند مقام حاصل کرسکتا ہے۔عمرؓ ابوبکرؓ بن سکتا ہے اور ابوبکرؓ اور زیادہ ترقی کر کے خداتعالیٰ کی محبت کے مزید مقامات حاصل کرسکتا ہے۔ پس اس قسم کا خیال رکھنے والے لوگوں کو میں سمجھاتا ہوں کہ وہ غور کریں اور سوچیں۔ میں زبردستی ان سے اپنی بات نہیں منوانا چاہتا بلکہ انہیں کہتا ہوں کہ وہ خداتعالیٰ کی طرف توجہ کریں۔ اگر وہ توجہ کریں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ ان کا یہ خیال بالکل باطل ہے اور نہ صرف باطل بلکہ انہیں نیکی کے راستہ سے دور پھینکنے والا ہے۔ بہت دفعہ شیطان نیکی کے راستہ سے دھوکا دے دیا کرتا ہے جیسے عبدالحکیم کی مثال میں نے ابھی بیان کی ہے۔ اس نے اعتراض کرتے وقت یہی لکھا تھا کہ جماعت کی اصلاح میرے مدنظر ہے مگر دیکھ لو کہ اس کا نتیجہ کیسا خطرناک نکلا۔ ملی نظام خداتعالیٰ کو بہت محبوب ہے اور جو شخص اس پر اعتراض کرتا ہے اس کے دل پر زنگ لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ ہاں اصلاح کے لئے جماعت کے عیوب بیان کرنا بالکل اور چیز ہے اور نیتوں کا فرق بات کو کہیں سے کہیں پہنچا دیتا ہے۔ بظاہر ایک ڈاکٹر بھی ہاتھ کاٹتا ہے اور ڈاکو بھی۔ اسی طرح ڈاکو بھی لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور گورنمنٹ بھی پھانسیاں دیتی ہے مگر ان دونوں میں کتنا بڑا فرق ہوتا ہے۔ گورنمنٹ ہزاروں آدمیوں کی جانیں بچانے کے لئے مجرموں کو پھانسی دیتی ہے اور ڈاکو مال وغیرہ لوٹنے کے لئے دوسروں کو قتل کرتے ہیں پس کام تو ایک ہے مگر نیتوں میں فرق ہے۔ اسی طرح جماعت کی اصلاح کے لئے نقص بیان کرنا اور بات ہے اور جماعت کے عیوب پر لذت محسوس کرنا اور کہنا کہ اب یہ خداتعالیٰ کی طرف سے اسے سزا مل رہی ہے بالکل اور بات ہے اور دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ جس طرح ہر وہ قوم جس میں اصلاح کرنے والے نہ رہیں اور جس کے افراد ایک دوسرے کے عیوب نہ دیکھ سکیں تباہ ہو جاتی ہے اسی طرح وہ لوگ بھی ہلاک ہو جاتے ہیں جو عیب دیکھتے تو ہیں مگر ان کا اپنے دلوں میں ذخیرہ کرتے چلے جاتے ہیں اور بجائے اصلاح کے قوم کے متعلق بری رائے قائم کر لیتے ہیں۔ پس تقویٰ اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ پر امید نہ چھوڑو۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 113)

مکرم محمد یوسف صاحب

میرے والد مکرم حاجی محمد عیسیٰ صاحب کھرل کا ذکر خیر

میرے والد صاحب، مکرم شہابل خان کی اولاد میں تین بیٹوں اور دو بیٹیوں کے درمیان والے تھے۔ آپ کا بڑا بھائی اور بھابھی فوت ہوگئے تھے۔ ان کا صرف ایک ہی بیٹا تھا۔ اس یتیم کو پالا۔ آپ نے دو شادیاں کیں۔ ایک بیٹی کے بعد ایک بیوی فوت ہوگئی۔ تو دوسری ہماری والدہ سے شادی کی۔

سب سے پہلے آپ نے رہائش کے لئے کالیہ میں گڑھے پُر کر کے ایک 45 مرلے کی حویلی تیار کی۔ حویلی کا دروازہ اونچا اور چوڑا بنایا۔ آپ نے بچپن میں قرآن مجید پڑھا ہوا تھا۔ چھوٹے بھائی نے قرآن مجید نہیں پڑھا تھا۔ ان کو آپ نے چھوٹی چھوٹی سورتیں زبانی حفظ کروا دیں اور دونوں بھائی اپنے کنویں پر ایک کچی بیت بنا کر نمازیں ادا کرتے تھے۔

جب آپ نے کچھ باہر نکل کر دیکھا تو سوچتے سوچتے اس مقصد کے تحت کام کیا کہ اگر اولاد زمیندارہ میں پھنس گئی تو نہ عبادت نہ آرام نہ ترقی کرسکیں گے۔ آپ دیکھتے کہ ہندو (کھتری) مالدار، دکانیں، کارخانے، وکیل، ڈاکٹر، جج وغیرہ بن کر آرام سے زندگیاں گزار رہے ہیں۔ تو آپ نے اپنے سارے گھرانے کو تعلیم دلانے کی خود اپنے سر پر ذمہ داری اٹھائی۔ چھوٹے بھائی کو بھی ساتھ ہی رکھا۔

آپ نے بہت جلدی قادیان میں مکان بنایا اور قادیان کے ماحول میں بڑی اولاد کو پڑھانے کا بندوبست کیا۔ اس کے بعد پھر ربوہ میں 1948ء میں پلاٹ بھی خریدا اور چھوٹی اولاد کو ربوہ کے ماحول میں تعلیم دلوائی۔

آپ خود اپنا قبول احمدیت کا واقعہ سناتے تھے کہ ہمارے علاقے موضع آنبہ میں ایک پرائمری سکول کے ماسٹر احمدی پیر لال شاہ صاحب نے مجھے میرے کنوئیں پر آکر اس طرح دعوت الی اللہ کی کہ اگر میں کنواں چلا رہا ہوتا۔ تو آپ گادی کو پکڑ کر جسم کو جھکا کر ساتھ چلتے چلتے دعوت الی اللہ کرتے رہے آپ نے جوانی میں ہی حج کرلیا ہوا تھا اور آپ کی ایک بہن نے بھی حج ادا کیا ہوا تھا۔ آج بھی ہمارا گھرانا حاجیوں کے گھرانے کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا اتنا اثر ہوا کہ آپ شاہ صاحب کے ساتھ تین سال متواتر جلسہ سالانہ قادیان سننے جاتے رہے۔ آخر 1935ء میں بیعت کرلی۔ آج آپ کے گھر کے 4 افراد کے نام تحریک جدید پانچ ہزاری فہرست میں درج ہیں۔

جب دوسری شادی کے بعد میری والدہ نے ایک پرات چھوٹی سی خریدی۔ تو ان کو کہا کہ بڑی چیزیں خریدنا۔ بڑے بڑے برتن خریدنا۔ بڑے گھر کی امید رکھنا۔ آپ نے احمدیت قبول کرنے کے بعد پہلا ایک کام یہ بھی کیا کہ برادری کی شادی کی تقریب میں یہ اعلان کیا کہ میں احمدی ہوگیا ہوں۔ آج کے بعد میرا آپ کے کسی رسم و رواج کے ساتھ کوئی واسطہ نہ ہے۔ اگر کسی نے مجھ سے کوئی قرضہ لینا ہے تو حساب کر کے لے لیں اور میں نے اگر کسی سے لینا ہے تو چھوڑ دیتا ہوں۔ آپ نے اپنے گھر کو مکمل احمدیت میں داخل کیا اور رشتے بھی احمدی گھرانے میں کیئے۔

گاؤں میں نماز کے لئے الگ جگہ کی خاطر ایک مکان خرید کر بیت کے طور پر وقف کیا۔

آپ نے ایک ملحقہ رقبہ 6 کنال گاؤں میں آسائش دیہہ کے طور پر وقف کیا۔ جو برادری کی خوشی وغمی کے موقعہ پر کام آئے۔ بچوں کے کھیلنے کے لئے بھی میدان کا کام دے آپ نے 1950ء میں چھوٹی اولاد کی تعلیم کے خرچہ کی خاطر 10 عدد شیر دار بھیڑیں بھی خرید لیں۔

آپ نے ایک گھوڑی بھی رکھی ہوئی تھی۔ جو عموماً غریب لوگوں کی شادی غمی اور ضروری کاموں میں دیتے رہتے۔ زیادہ فائدہ اس وقت ہوا جب جماعت آنبہ کرم پورہ میں جمعہ کی نماز ادا کرنے کے وقت کام آتی۔ آپ نے تمام گھرانہ کی وصیتیں بھی کروا رکھی تھیں۔ جماعتی جلسے عموماً اپنے گھر میں مہمانوں کو بلا کر کرواتے اور چندے بھی وقت پر ادا کرتے رہتے۔ زکوٰۃ کا حساب ہر سال خود ادا کرتے۔

آپ نے ایک دفعہ یہ بھی بتایا کہ جب شیخوپورہ میں آڑھت کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے بعد دعا کی کہ میرا چندہ حصہ آمد -/900 روپے ہوجائے۔ بالآخر آپ کی یہ دعا قبول ہوئی۔ آپ نے بڑی خوشی سے حصہ آمد میں -/900 روپے ادا کرکے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا۔ آپ ہمیشہ پنجگانہ نمازی اور تہجد گزار تھے۔ جماعتی کاموں میں کافی شوق رکھتے تھے۔ جب بھی پیر لال شاہ صاحب نے دعوت الی اللہ کا پروگرام بنایا۔ آپ بھی ان کے ساتھ جاتے۔ وقف عارضی بھی کرتے رہتے۔

مجھے اپنی تربیت کے بارے میں ایک واقعہ یاد آیا ہے۔ جب آپ رات کو گھر آتے تو میری والدہ صاحبہ سے پوچھا کہ نمازیں پڑھی ہیں۔ اگر منفی جواب سنتے تو فوراً کہہ دیتے۔ بے نماز کا ہمارے گھر میں کوئی حصہ نہیں۔

میں نے تربیت کے بارے میں یہ بھی سنا ہوا ہے کہ یتیم اس کو نہ کہو جس کے ماں باپ فوت ہوگئے ہوئے ہوں بلکہ یتیم وہ ہے جس کی تربیت نہ ہوئی ہو۔ دوسرا فقرہ یہ سنا کہ مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ وہ بھی تربیت کے زمرہ میں آتی ہے۔ حالانکہ علم ایک روشنی کا مینار ہے۔ علم ایک زبردست ہتھیار ہے اور علم بڑی دولت ہے۔

آپ کا زمیندارہ اپنے وقت کے لحاظ سے مثالی تھا۔ آپ اکثر اپنی زیر کاشت زمین کے گرد چکر لگاتے رہتے۔ خود کہا کرتے تھے کہ زمین بھی بولتی ہے کہ آج مجھے کون کھا گیا ہے۔ آج کون یہاں سے گزرا ہے اور آج خشک ہے اور آج تر ہے اور آج کیا حالت ہے۔ آپ نے اپنی زمین میں ایک الگ کنواں بنا رکھا تھا۔ ہمارے نزدیک چنگڑوں کی ایک حویلی تھی۔ آپ روزانہ اتنی لمبی تلاوت باترجمہ کرتے کہ جو کوئی چنگڑ گزرتا اس کو ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ بھی کرتے رہتے اور کبھی کبھی کسی موقع پر ایسی حالت بھی دیکھی گئی کہ منہ سے اللہ اللہ اور اللہ اکبر کے الفاظ اور آنکھیں پُرنم۔

آپ کو زمیندارہ کا شوق بھی تھا۔ ایک دفعہ جماعتی ہدایت کے تحت تین سال گوبر کو ایک گڑھے میں رکھ کر کھاد کا نظام بھی بنایا۔ ہر جماعتی تحریک میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیتے۔ آپ کا چھوٹا بھائی 1975ء میں فوت ہوگیا۔ تو آپ اداس ہوکر اپنے بیٹے کے پاس شرقپور ڈیرہ پر رہنے لگے اور کچھ گھٹنوں کی دردوں کی وجہ سے بھی چلنے پھرنے سے قاصر تھے۔ اسی دوران آپ نے وہاں 6 دسمبر 1981ء کو 94 سال کی عمر میں وفات پائی۔ موصی تھے ان کو ربوہ بہشتی مقبرہ میں دفنایا گیا۔ آپ کے گھر کے افراد اس وقت تک کل 9 بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں۔ تمام پڑھنے والوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والدین کو بخشے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم مسرور احمد طاہر صاحب

سگریٹ نوشی ترک کرنے کی تدابیر

یہ بات حقیقت ہے کہ سگریٹ نوشی صحت کے لئے مضر ہے۔ اس لئے بہت سے افراد نے اس سے چھٹکارا پانے کی کوشش تو کی ہوگی لیکن خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کرسکے ہوں گے۔ کیونکہ سگریٹ میں نکوٹین ہوتی ہے اور اس کا عادی بمشکل ہی اس سے جان چھڑا سکتا ہے۔ بہرحال درج ذیل میں اس لعنت سے چھٹکارا پانے کے لئے چند ہدایات درج ذیل ہیں۔

اہم ترین اور سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے آپ مضبوط ارادہ کریں کہ سگریٹ نوشی ترک کرنا ہے۔ ارادے کو مضبوط کرنے کے طریق سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنی کتاب منہاج الطالبین میں بیان فرمائے ہیں۔

جب بھی سگریٹ کی طلب ہو اٹھ کر صاف اور تروتازہ ماحول میں لمبے لمبے سانس لینا شروع کردیں۔ زیادہ نہ ہوسکے تو دن میں تین بار تو ضرور یہ عمل سرانجام دیا جائے اس سے بہت حد تک آپ کو سکون محسوس ہوگا اور دوبارہ یہی طریقہ دوہرانے کو جی چاہے گا۔

ابتدائی دنوں میں ایسا کرنے سے آپ کو قدرے مشکل پیش آئے گی۔ لیکن آہستہ آہستہ مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ لہٰذا شروع میں پانی کا استعمال زیادہ کردیں۔ اس سے ایک تو سگریٹ کی طلب سے دھیان بٹ جائے گا اور دوسرا جسم سے نکوٹین کے زہریلے مادے بھی خارج ہونے میں آسانی ہوگی۔

بعض لوگ سگریٹ سے پیچھا چھڑانے کے لئے پان، نسوار یا کافی وغیرہ کی عادت ڈالتے ہیں لیکن یہ بھی نقصان دہ اثرات مرتب کرتی ہیں۔ اس لئے مثبت عادات اور قدرتی طریقوں سے اس عادت کو ترک کرنے کی کوشش کی جائے۔

کھانا کھانے کے بعد سگریٹ کے عادی حضرات سگریٹ ضرور پیتے ہیں۔ ان کو چاہئے کہ بجائے سگریٹ کے وہ ایک کپ پودینہ چائے کا پیئیں۔ جس سے ہاضمہ بھی متاثر نہیں ہوگا اور سگریٹ سے بھی چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔

سگریٹ پینے والے دوستوں کی محفل سے دور رہیں۔ اپنے گھر سے تمام سگریٹ ایش ٹرے وغیرہ کو ختم کردیں یہاں تک کہ اپنے سب کپڑے وغیرہ دھو ڈالیں تاکہ سگریٹ کے دھوئیں وغیرہ سے دوبارہ سگریٹ پینے کو جی نہ چاہے۔

صبح سویرے اٹھنے کا معمول بنالیں اور تازہ ہوا میں لمبے لمبے سانس لیں اور ہلکی پھلکی ورزش کریں۔ تاکہ مجموعی طور پر صحت بحال رہے اس کے علاوہ دن کے کسی بھی حصے میں تفریح کے لئے کوئی انڈور گیم یا مفید فلم دیکھیں اس طرح بتدریج آپ کی نفسیاتی خواہش سگریٹ سے دور ہوتی جائے گی۔

اپنے دوستوں، گھر والوں اور آفس میں سب کو بتا دیں کہ میں سگریٹ چھوڑ چکا ہوں لہٰذا وہ آپ کی مزید حوصلہ افزائی سے مدد کریں گے۔

علاوہ ازیں کسی پریشانی کی صورت میں اپنے ڈاکٹر سے ضرور رجوع کریں۔

بعض ہسپتالوں میں سگریٹ نوش حضرات کا علاج بذریعہ ادویات بھی کیا جاتا ہے۔ جہاں وہ نکوٹین کے متبادل کئی ادویات استعمال کرواتے ہیں۔ لیکن یہ بھی مضر صحت ثابت ہوسکتی ہیں۔ اس لئے کوشش کریں کہ خود قدرتی اور سادہ طریقے سے اس لعنت سے چھٹکارا پائیں۔ ورنہ کسی ماہر نفسیات سے رابطہ کریں جو کہ آپ کا بغیر ادویات کے مندرجہ بالا ہدایات کے پیش نظر اپنی نگرانی میں علاج کرسکتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ صادقہ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ شمس صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

ہماری پوتی عزیزہ غزالہ ایمان بنت مکرم عاصم شہزاد صاحب جرمنی نے خدا کے فضل سے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے بعد 2 جولائی 2013ء کو بیت السبوح میں آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس میں باقی خوش قسمت بچوں کے ساتھ حضور انور نے اس سے بھی قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو نصیب ہوئی۔ ماں بیٹی دونوں وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ عزیزہ حضرت چوہدری فتح دین گوندل رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم لطیف احمد طاہر صاحب سکنہ ساہوواڑی مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی تاشفہ لطیف بنت مکرم کاشف لطیف صاحب آف جرمنی عمر 6 سال 3 ماہ نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 2 جولائی 2013ء کو جماعت احمدیہ جرمنی کے پروگرام کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دیگر بچوں کے ساتھ ازراہ شفقت بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ صائمہ تبسم صاحبہ کو نصیب ہوئی۔ بچی باپ کی طرف سے حضرت مولوی فتح الدین صاحب آف دھرم کوٹ بگہ رفیق حضرت مسیح موعود اور ماں کی طرف سے حضرت میاں کریم بخش صاحب آف ننگل رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی سلسلہ ضلع نارووال لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ غزالہ نور نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 6 سال 9 ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ مورخہ 14 اگست 2013ء کو بعد از نماز عصر گوجرانوالہ میں گھر میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے عزیزہ سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن کریم ان کی والدہ نے پڑھایا۔ عزیزہ حضرت قاضی اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بچی کو قرآن پاک سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبشر احمد کھوکھر صاحب دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے میرے چھوٹے بیٹے مکرم بشارت احمد کھوکھر صاحب معلم وقف جدید اور بہو مکرمہ عالیہ بشارت صاحبہ کو مورخہ 14 اگست 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سبیکہ بشارت عطا فرمایا اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عنایت فرمائی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی طویل فعال زندگی عطا فرمائے۔ نیز نیک، صالحہ، خادمہ دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور ہمیشہ ردائے خلافت سے چمٹے رہنے والی بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صولت جواد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ مکرمہ طلعت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم اکرم صاحب بدوملہی ہیپاٹائٹس سی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم چودھری محمود احمد صاحب ابن مکرم چودھری بشیر احمد صاحب ایک ماہ صاحب فراش رہنے کے بعد 7 مئی 2013ء کو صبح پونے پانچ بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی عمر 70 برس تھی۔ اسی روز لاہور میں آپ کی نماز جنازہ مکرم محمد اسماعیل مبشر صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی نے بعد نماز ظہر بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں پڑھائی۔ اگلے روز جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں 8 مئی 2013ء کو نماز ظہر کے بعد بیت المہدی گولبازار میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ جہاں مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ گولبازار اور بلال مارکیٹ ربوہ میں محمود جیولرز کے نام سے اپنی دکان چلاتے رہے۔ آپ بہت غیور احمدی تھے۔ خلافت کے ساتھ غیر مشروط اور گہری عقیدت اور وفا اور اخلاص کا تعلق رکھنے والے تھے۔ حق کا ساتھ دینے والے، نہایت مہمان نواز، ملنسار، غریب پرور انسان تھے۔ نماز تہجد آپ کا معمول تھا۔ بچوں سے حسن سلوک اور صلہ رحمی آپ کا خاص وصف تھا۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم افتخار احمد صاحب جرمنی، چار بیٹیاں مکرمہ رفعت احمد صاحبہ، مکرمہ فرزانہ احمد صاحبہ، مکرمہ نرگس منصور صاحبہ اور مکرمہ نائلہ صغیر صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

صبح کی سیر پر مضامین لکھنے کی تحریک

مجلس شوریٰ 2013ء کی دوسری تجویز اردو زبان کی ترویج کی بابت تھی۔ منظور شدہ فیصلہ جات میں سے ایک یہ ہے کہ "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کو تحریک کی تھی کہ صبح کی سیر پر اپنے مشاہدات، تاثرات اور مناظر فطرت کو قلمبند کریں اور ایسے مضامین الفضل میں شائع ہو سکتے ہیں۔ یہ اردو زبان میں خیالات و تاثرات کے اظہار و بیان کا ملکہ پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک اور مجلس شوریٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل میں گزارش ہے کہ صبح کی سیر پر احباب جماعت اپنے مشاہدات تاثرات اور مناظر فطرت قلمبند فرمائیں اور روزنامہ الفضل کو ارسال کریں۔ مناسب مضامین شامل اشاعت کئے جائیں گے۔ (ایڈیٹر روزنامہ الفضل)

سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا۔ اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ!

"میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل و عیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔"

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ!

"یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔"

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ!

"پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔"

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کے لئے ہر ماہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کی جاتی ہے۔

(سیدنا بلال فنڈ کمیٹی)

☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

17 ستمبر 2013ء

1:30 am	راہ ہدیٰ اور خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2007ء
4:05 am	تامل سروس اور سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں، تلاوت قرآن کریم، درس اور الترتیل
6:20 am	افریقن ڈنر 2011ء اور کڈز ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2007ء، تامل سروس اور حسن بیان
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
12:00 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 25 جولائی 2008ء
1:00 pm	طب وصحت اور ہمارے پرندے
2:00 pm	سوال وجواب 15 اگست 1999ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 ستمبر 2013ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک، بنگلہ سروس، سپینش سروس اور نور مصطفویؐ
9:00 pm	غزوات النبی ﷺ اور علم الابدان
10:30 pm	یسرنا القرآن اور عالمی خبریں
11:30 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 2008ء

18 ستمبر 2013ء

12:30 am	عربی سروس۔ خطبہ جمعہ فرمودہ 13 ستمبر 2013ء
1:30 am	طب وصحت، نور مصطفویؐ اور ہمارے پرندے
2:45 am	علم الابدان اور غزوات النبی ﷺ
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
6:15 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے اور ہمارے پرندے
7:45 am	نور مصطفویؐ اور علم الابدان
8:30 am	غزوات النبی ﷺ اور طب وصحت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور الترتیل
11:40 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 26 جولائی 2008ء
12:45 pm	ریئل ٹاک اور سوال جواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس اور سواحیلی سروس
5:50 pm	تلاوت قرآن کریم اور الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام اور دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	قرآنک آرکیالوجی، فیتھ میٹرز اور الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں اور خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے

19 ستمبر 2013ء

12:20 am	ریئل ٹاک اور دینی وفقہی مسائل
2:00 am	جماعت احمدیہ کا تعارف
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
6:25 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	دینی وفقہی مسائل اور قرآنک آرکیالوجی
8:55 am	فیتھ میٹرز اور لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
11:45 am	بیت طاہر کا افتتاح
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور) اور ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس اور پشتو مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	بنگلہ سروس۔ خطبہ جمعہ فرمودہ 13 ستمبر 2013ء (ترجمہ)
8:05 pm	کسر صلیب اور Maseer-E-Shahindgan
9:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس اور یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں اور بیت طاہر کا افتتاح

ربوہ میں طلوع وغروب 4 ستمبر

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:32

NASIR ناصر
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

کپڑا کا چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
بسم اللہ فیبرکس
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ برائے رابطہ
0300-6435018, 0334-0669840

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
FRS RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
نیو کیمپس کا آغاز دار الصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دار الصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون 047-6213194 موبائل 0332-7057097

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
22 ستمبر سے نئی کلاس کا آغاز۔ داخلہ جاری ہے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔ رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دار الرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

FR-10

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

شہزاد گارمنٹس
گرمیوں کی بچگانہ ورائٹی پر 20% ڈسکاؤنٹ
مردانہ بچگانہ شلوار قمیص پینٹ شرٹ دستیاب ہے
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد اشرف 0333-9798525

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
حکیم عبد الحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com